الیکشن کمیشن آف پاکستان

(شعبہ تعلقات عامہ)

پریس ریلیز

مورخہ22دسمبر2017

آج مورخہ 22 دسمبر 2017ء کو الیکشن کمیشن آف پاکستان کا ایک ہنگامی اجلاس منعقد ہوا جس کی صدارت جناب سردار محمد رضا، چیف الیکشن کمشنر نے کی۔ اس اجلاس میں چیف سیکرٹری صاحبان، سیکرٹری شماریات، صوبائی الیکشن کمشنرز، چیئرمین نادرا اور دیگر متعلقہ افسران نے شرکت کی۔ انتخابی حلقہ بندیوں اور انتخابی فہرستوں کی نظرثانی کے حوالے سے ضروری افرادی قوت، نقشہ جات اور مردم شماری کے ڈیٹا کی فراہمی اور الیکشن کے انعقاد کے سلسلے میں الیکشن کمیشن آف پاکستان نے درج ذیل فیصلے کیے:

- تمام زیادہ حساس(most sensitive) پولنگ اسٹیشنوں پر سی سی ٹی وی کی تنصیب کے لئے انتظامات کرنا صوبائی حکومت کی ذمہ داری ہے۔ یہ اخراجات صوبائی گورنمنٹ برداشت کرے گی۔ تاہم اضافی فنڈز کی ضرورت ہو تو متعلقہ صوبائی حکومت وفاقی حکومت سے طلب کرے۔

- صوبائی الیکشن کمشنرز اور چیف سیکرٹریز باہمی مشاورت سے متعلقہ صوبوں میں ایسی عمارتوں کی تعداد کا تعین کریں گے جن کی مرمت کا کام مطلوب ہے۔ متعلقہ صوبائی حکومت ان عمارتوں کی بہتری/ مرمت کے کام کو سرانجام دینے کی ذمہ دار ہوگی۔

- صوبائی الیکشن کمشنرز اور چیف سیکرٹریز باہمی مشاورت سے متعلقہ صوبوں میں انتخابی فہرستوں کے نظرثانی کے کام کے لئے درکار تصدیق کنندگان کی تعداد کا تعین کریں گے۔ اور چیف سیکرٹری صاحبان اس بات کو یقینی بنائیں گے کہ مطلوبہ سٹاف مہیا کیا گیا ہے تاکہ انتخابی فہرستوں کی نظرثانی مقررہ وقت پر مکمل ہو۔

- صوبائی حکومتیں اور محکمہ مردم شماری اس بات کو یقینی بنائیں گی کہ 10 جنوری، 2018 تک الیکشن کمیشن کو ضروری نقشہ جات اور دیگر دستاویزات کی فراہمی ہو جن میں۔
  - مردم شماری کے سرکاری طور پر شائع شدہ اعداد و شمار،
  - شماریاتی چارجز، سرکل اور بلاکس کا نوٹیفکیشن،
  - شہری علاقوں کے نقشہ جات جن میں میٹروپولیٹن کارپوریشنز، میونسپل کارپوریشنز، میونسپل کمیٹیز اور ٹاؤن کمیٹیز جن میں شماریاتی چارجز، سرکل اور بلاکس کی تفصیلات موجود ہوں،
  - تمام نقشہ جات کی سافٹ کاپی اور ان کی تفصیلات،
  - تمام اضلاع، تحصیلوں، شماریاتی چارجز، سرکل اور بلاکس کی سطح تک کے Geo Coordinates کی سافٹ کاپی شامل ہیں۔

- محکمہ مردم شماری اس بات کو یقینی بنائے گا کہ شماریاتی بلاکس میں ہونے والی تبدیلیوں کا مطلوبہ ڈیٹا 5 جنوری 2018ء الیکشن کمیشن کے متعلقہ افسران کو مہیا کرے گا۔ تاکہ انتخابی فہرستوں کی نظرثانی کا کام مقررہ وقت پر شروع کیا جاسکے۔

- تمام اضلاع کے ریونیو حدود(Limits) آج 22 دسمبر 2017ء سے منجمد کر دیے گئے ہیں اور آج کے بعد ان یونٹس میں کوئی تبدیلی نہیں ہوگی۔ تاکہ حلقہ بندی کا عمل بااحسن طریقہ سے مکمل کیا جاسکے۔

حلقہ بندیوں اور انتخابی فہرستوں کی سالانہ نظرثانی کے عبوری شیڈول کی کاپیاں لف ہیں۔

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆